حکومت پنجاب کی جرأتِ رندانہ: یہ تو پنجاب حکومت اڑ گئی اور مرکزی حکومت بے بس ہو گئی۔ وزیر خارجہ شاہ محمود قریشی نے وزارت کی قربانی دے کر مرکزی حکومت کے عزائم کا پردہ چاک کر دیا اور ریمنڈ کی سفارتی سند پر مہر نہ لگ سکی۔ کیا وزیر اعظم یہ بتائیں گے کہ انہوں نے امریکی سفارت خانے کی اس جسارت کا کیا نوٹس لیا ہے جو اس نے ہمارے ایس۔پی کو یہ کہہ کر کی ہے: ''سفارت خانے کا کوئی آدمی آپ سے بات نہیں کرے گا''

ہم حکومت پنجاب کو داد دیتے ہیں جس نے اپنی اتھارٹی پر سودا نہیں کیا اور ساتھ بجا طور پر امید کرتے ہیں کہ وہ اپنی قومی غیرت کو برقرار رکھے گی۔ مقدمہ عدالت میں ہے اور ہم اپنی عدلیہ سے بھی یہی امید رکھتے ہیں کہ وہ دوسرے ملزم کی برآمدگی اور حوالگی کیلئے بھی اپنی اتھارٹی بروئے کار لائے گی اور انصاف کے تقاضے پورے کرے گی۔

صدر اور وزیر اعظم پیپلز پارٹی کے ہیں، انہیں اگر بے نظیر انکم سپورٹ فنڈ کے تشہیری پروگراموں سے فرصت ملے اور فیض کے سال منانے کا شوق پورا ہو جائے تو ان امریکی جاسوسوں کی سرگرمیوں کا بھی نوٹس لیں اور قوم کو بتائیں یہ کس حیثیت میں کرائے کی کوٹھیوں میں رہ رہے ہیں۔ ان کوٹھیوں کے مالک کون ہیں اور کتنا کتنا کرایہ وصول کرتے ہیں؟؟ یہ صورتِ حال بڑی گھمبیر ہے۔ یہ ہماری سلامتی کیلئے بڑا خطرہ ہے اس سے غفلت، ہم سے کوئی بھاری قیمت وصول کرسکتی ہے۔

''امن کی آشا'' ...... یا ...... بغل میں چھری اور منہ میں رام رام: راحت فتح علی انڈیا سے ذلت اٹھا کر، مال ضبط کرا کے، سبک ہو کر واپس آیا ہے اور پھر کہتا ہے اسے پیار ملا ہے۔ یہ اس بھارتی لابی کے سر پر جوتا ہے جو یہاں اس کے گن گاتی ہے اور ثقافتی طائفوں کے تبادلوں پر زور دیتی ہے۔ اس سے پہلے وینا اسی ذلت کا گٹھڑ اٹھا کر انڈیا سے آئی ہے۔ ہمیں خوشی ہے کہ انڈیا والوں نے ان کو جوتے مارے ہیں مگر ان گائیکوں کو ان کے جوتوں سے بھی پیار ملتا ہے تو کوئی کیا کرے۔ ان بھارتی ایجنٹوں کو اب تو اپنی اس بے ننگ و نام فکر پر لعنت بھیجنا چاہیے جو انہیں یہ سبق پڑھاتی ہے کہ تقسیم ہند کی لکیر تو محض سیاسی ہے اور اس لکیر کے دونوں طرف رہنے والوں کی ثقافت دراصل ایک ہی ہے۔ اس نام نہاد متحدہ ثقافت کے علمبردار اور نمائندے اگر اس بے آبروئی کے بعد بھی اسی غیر قومی سوچ پر اصرار کریں تو ہم ان کو انتہا پسند ہندو نیتا بال ٹھاکرے کا وہ محبت بھرا پیغام پہنچا دیتے ہیں جس میں اس نے یہ اعلان کیا ہے کہ بھارتی کرکٹ گراؤنڈ میں پاکستان کی کرکٹ ٹیم کو میچ کھیلنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ اب جناب فخر زمان کیا فرمائیں گے؟